

امام مہدی عج کی حکومت اور آپ کے انصار کی خصوصیات

<"xml encoding="UTF-8?">

امام زمانہ عج اس وقت دنیا کی حکومت کی باگ ڈور سنبھالیں گے جب دنیا میں ناامنی، بے سروسامانی اور لاکھوں جسمانی، روحانی اور ذہنی بیماریاں پھیل چکی ہوں گی دنیا پر تباہی و بربادی چھا چکی ہوگی شہر جنگوں کی وجہ سے ویران ہو چکے ہوں گے ایسی حکومت قائم کریں گے جو مظہر صفات و جمال پروردگار عالم ہوگی

امام مہدی کی حکومت کے اہداف

انسان کی پیدائش کا آخری مقصد خداوند متعال کے نزدیک ہونا ہے لہذا اس مقصد تک پہنچنے کے لیے وسایل کا فراہم کرنا اور رکاوٹوں کا دور کرنا ضروری ہے اور وہ صرف امام زمان عج کی حکومت ہے جس کے ذریعے ہم اللہ تعالیٰ تک پہنچ سکتے ہیں انسان دو چیزوں (جسم و روح) سے مرکب ہے اس بنا پر ضروری ہے کہ کمالات تک پہنچنے کے لیے دونوں طرف سے حرکت کرے اور عدالت جو کہ الہی حکومت کے ذریعے ممکن ہے انسان کی مادی اور معنوی سیر کی ضامن ہے اس بنا پر امام زمانہ عج کی حکومت کے اہداف بھی دو محور کی بنیاد پر بیان کیے جاسکتے ہیں

معنوی ترقی :

انسان اپنی زندگی میں ہمیشہ معنوی اور روحانی راستے سے ہٹ کر حرکت کر رہا ہے اور نفسانی خواہشات اور وسوسہ های شیطانی میں گھر چکا ہے اور اپنی زندگی کی اچھائیوں کو بھول بیٹھا ہے اور اپنے ہاتھ سے شہوت کے قبرستان میں دفن ہو رہا ہے پاکی و طہارت، صداقت و سچائی، باہمی تعاون، ایثار اور فداکاری، احسان اور نیکی کی جگہ، شہوت رانی، جھوٹ، فریب، خیانت، ظلم، مال و دولت کی ہوس میں زندگی گزار رہا ہے اور جس کے نتیجے میں معنویت اور روحانیت رخت سفر باندھ کر دور ہو رہی ہے امام زمانہ کی حکومت انسان کے اندر معنویت اور روحانیت کو زندہ کرنے کے لیے سب سے پہلا قدم یہی اٹھائے گی تاکہ انسان جو سجد ملائکہ ہے اپنی حقیقی زندگی کا ذائقہ چکھ لے جس طرح قرآن مجید میں ہے یا ایہا الذین امنوا استجیبوا للہ وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم اے ایمان والو اللہ ورسول کی آواز پر لبیک کہو جب وہ تمہیں اس امر کی دعوت دیں جس میں تمہاری زندگی ہے شیعوں کے دوسرے پیشوا فرماتے ہیں خداوند عالم آخری زمانے میں ایک شخص کو مبعوث کرے گا کہ کوئی فاسد و منحرف نہیں رہ جائے گا مگر یہ کہ اس کی اصلاح ہو جائے گی حرص و طمع لوگوں کے درمیان سے ختم ہو جائے گا اور بے نیازی پیدا ہو جائے گی ۔

عدالت کا قیام

طول تاریخ بشری میں ظلم و ستم کا دور چلا آ رہا ہے اور بشر اپنے حقوق کو حاصل کرنے میں ہمیشہ محروم رہا ہے اور کبھی بھی بنی آدم کے درمیان عادلانہ تقسیم نہیں ہوئی کچھ لوگ بھوک سے مر رہے ہیں اور کچھ لوگ مرغن غذاؤں سے اپنے پیٹ بھر رہے ہیں کچھ لوگ بڑے محل اور عمارتوں میں زندگی گزار رہے ہیں اور کچھ لوگ ویرانوں میں زندگیاں گزارنے پر مجبور نظر آتے ہیں ظالمین اور مستکبرین نے ضعیف اور ناتوان لوگوں کو اپنا غلام بنایا ہوا ہے یعنی ہمیشہ غریبوں اور فقیروں کے حقوق پایمال ہو رہے ہیں لہذا انسان اپنی خواہشات کو حاصل کرنے کے لیے عدالت کا منتظر ہے

اس انتظار کی انتہا امام مہدی عج کی حکومت ہے کہ جس کا بہت سی روایات میں تذکرہ کیا گیا ہے امام حسین علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ نے فرمایا اگر دنیا کے ختم ہونے میں صرف ایک دن باقی رہ جائے گا تو خداوند متعال اس دن کو اتنا طولانی کرے گا یہاں تک کہ میری عترت سے قیام کرے گا اور زمین کو عدل سے پر کر دے گا زمین کا زندہ ہونا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ عدالت مہدوی اسی عدالت ہوگی جو پورے عالم کو گھیر لے گی اور تمام لوگ امام کی عدالت سے بہرہ مند ہوں گے

حکومت مہدوی کے پروگرام

مذکورہ بالا اہداف تک پہنچنے کے لیے لازم ہے کہ حکومت کے پروگراموں کی جانچ پڑتال کی جائے تاکہ وہ لوگ جو امام کا انتظار کر رہے ہیں اس سے آشنا ہو جائیں اور معاشرہ کو ایسے راستے کے لیے آمادہ کریں

ثقافتی پروگرام :

(۱) کتاب و سنت کا زندہ کرنا قرآن غریب اور تنہا رہ گیا ہے اور ہم اپنی زندگی میں قرآن کو بھول چکے ہیں لہذا حجت خدا کے زمانے میں قرآن ہماری زندگی کے تمام پہلوؤں میں داخل ہوگا اور سنت جو قول اور فعل معصومین ہیں ان پر عمل ہوگا

حضرت علی علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جب امام مہدی عج ظہور کریں گے اس وقت نفسانی خواہشات حکومت کر رہی ہوں گے حضرت ہدایت اور کامیابی کی راہ پر گامزن کریں گے وہ زمانہ جب انسان اپنی رائے کو قرآن پر مقدم کرتا ہوگا (امام) افکار کو قرآن کی طرف متوجہ کرے گا اور (قرآن کو) معاشرہ پر حاکم قرار دے گا نیز فرمایا: گویا کہ میں اپنے شیعوں کو دیکھ رہا ہوں کہ مسجد کوفہ میں خیمہ لگائے ہوئے ہیں اور قرآن کو جس طرح نازل ہوا ہے تعلیم دے رہے ہیں

معرفت اور اخلاق میں وسعت

قرآن کریم اور اہل بیت کی تعلیمات نے بشر کے اخلاقی اور معنوی ترقی پر بہت زور دیا ہے کیونکہ انسان کے بلند و عالی مقصد تک پہنچنے کا ذریعہ اچھا اور نیک اخلاق ہے لیکن ہم قرآن اور اہل بیت علیہم السلام سے دور ہونے کی وجہ سے اس مہم ہدف سے ہٹ چکے ہیں جس کی وجہ سے معاشرتی زندگی ویران ہو چکی ہے امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اذاقم قائمنا وضع یدہ علی رؤوس العباد فجمع بہ عقولہم واکمل بہ اخلاقہم

جب ہمارے قائم قیام کریں گے اپنا ہاتھ ان کے سروں پر رکھیں گے اور ان کے عقول کو جمع کر دیں گے اور ان کے اخلاق کو کمال تک پہنچا دیں گے اس کنایہ آمیز تعبیر سے استفادہ ہوتا ہے کہ امام زمان عج کی حکومت میں عقل اور اخلاق کمال تک پہنچے گے یہ وہی وعدہ ہے جو حضرت مہدی عج کی حکومت میں پورا ہوگا جسے کسی حکومت نے انسانیت کو ایسا تحفہ پیش نہیں کیا۔

علم اور حکمت میں ترقی

امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں علم و دانش کے ۲۷ حروف ہیں اور اب تک جو کچھ انبیاء نے پیش کیا ہے وہ دو حرف ہیں اور جب ہمارے قائم قیام کریں گے تو باقی ۲۵ حروف کو بھی ظاہر کر دیں گے پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ خداوند عالم کے ذریعے دنیا کو روشنائی سے پر کر دے گا اور پورا عالم علم اور دانائی سے بہرہ مند ہوگا امام باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ امام مہدی عج کی حکومت تمہیں حکمت اور دانائی عطا کی جائے گی حتیٰ کہ گھر میں عورت کتاب و سنت کے مطابق فیصلہ کرے گی

بدعتوں کا خاتمہ

بدعت سنت کے مقابلے میں دین میں نئی چیز کا داخل کرنا ہے امام علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ بدعت گزار وہ ہے جو حکم خدا اور کتاب خدا اور پیغمبر کی مخالفت کرے اور اپنی نفسانی خواہشات کے مطابق عمل کرے

بدعت ایک ایسا کام ہے جو سنت اور خدا اور پیغمبر کی شیوہ کو ختم کرتا ہے امام علی علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہدم الدین مثل البدع کوئی چیز بھی بدعت کی طرح دین کو ویران اور برباد نہیں کرتی اس لیے پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جب بھی بدعت دین میں ظاہر ہو عالم دین پر واجب ہے کہ اپنے علم کو ظاہر کرے اور جو ایسا نہیں کرے گا اس پر خدا کی لعنت ہو اس لیے عالم اس انتظار میں ہے کہ صاحب مکتب تشریف لائے تاکہ اس کی حکومت کے سایہ میں سنتیں زندہ

ہوں اور بدعتیں ختم ہوں اس لیے امام زمانہ عجل تشریف لائیں گے تو بدعتوں کی جڑیں اکھاڑ دیں گے

اقتصادی پروگرام

طبعی منابع سے استفادہ

امام زمانہ عجل کے دور میں رحمت الہی آسمان سے برسے گی اور یہ چیز باعث بنے گی کہ زمین کے خزانے زمین سے باہر آئیں گے کوہ و صحرا سرسبز ہو جائیں گے
امام علی علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ
.....جب ہمارے قائم قیام کریں گولو قد قام قائمنا لانزلت السماء القطرہا ولاخرجت الارض نباتہا ے آسمان سے بارش نازل ہوگی اور زمین نباتات اگے گی امام مہدی عجل کی حکومت کے دوران زمین اپنے تمام امکان امام کے اختیار میں دے گی

مال و دولت کی عادلانہ تقسیم

اقتصاد کی کمزوری کا مهمترین عامل یہ ہے کہ خاص گروہ ذخیرہ کر لے اور ان کو ذاتی منافع کے لیے استعمال کرے امام مہدی ان سے مقابلہ کریں گے اور عدالت علوی کو سب کے سامنے برپا کریں گے
امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ
اذاقام قائم اهل البيت قسم بالسويہ وعدل فی الرعیۃ.....جب خاندان پیغمبر میں سے قائم قیام کریں گے تو اموال کو مساوی تقسیم کریں گے اور مخلوق کے درمیان عدالت سے پیش آئیں گے
پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ میں آپ کو مہدی کی بشارت دیتا ہوں جو میری امت میں سے قیام کرے گا اور اموال کی صحیح تقسیم کرے گا

غربت کا خاتمہ

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت مہدی کے ظہور کے وقت لوگ اپنے واجبات گلیوں میں ڈال دیں گے اور ان کا دریافت کرنے والا نہیں ملے گا
امام باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ لوگ اپنے واجبات سروں پر اٹھا کر مہدی کی طرف روانہ ہوں گے
خدا ہمارے شیعوں کو اتنا عطا کرے گا کہ وہ بی نیاز ہو جائیں گے

معاشرتی پروگرام

حکومت امام زمانہ عجل میں معاشرتی پروگرام قرآنی تعلیمات اور سنت اہل بیت کے مطابق برپا ہوں گے برائیوں

سے روکا جائے گا اور بدکاروں کے ساتھ قانونی طور پر نمٹا جائے گا اور معاشرتی حقوق کی عادلانہ تقسیم ہوگی

نیکی کا حکم اور برائی سے روکنا

امام مہدی عج کی حکومت میں سب سے مہم فریضہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہوگا یہ وہ واجب ہے کہ جس کی قرآن نے تائید کی ہے
یہ ایسا فریضہ ہوگا جس کی وجہ سے تمام واجبات الہی ادا ہوتے ہیں اور اس کو ترک کرنے سے تمام برائیاں معاشرہ میں جنم لیتی ہیں امام باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ
المہدی واصحابہ یامرون بالمعروف وینہون عن المنکر
مہدی ع اور اس کے اصحاب امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے ہیں

ظلم و فساد کا خاتمہ

نہی عن المنکر الہی حکومت کا وہ مہم ترین وظیفہ ہے جو صرف زبان کے ساتھ نہیں بلکہ عمل کے ساتھ بھی ہوتا ہے اور اسی کے ذریعے معاشرہ سے برائیوں کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے
دعا ء ندبہ میں ہے کہ این طامس آثار الزیغ والاهواء ، این قاطع حبالل کذب والافتراء
کہاں ہے وہ جو گمراہی اور ہوا و بوس کے آثار کو نابود کرے گا ؟ کہاں ہے وہ جو جھوٹ اور تہمت کی جڑوں کا کاٹے گا

الہی قوانین کا جاری کرنا

معاشرہ میں فساد کرنے والوں کے خلاف حکومت مہدی عج میں مختلف طریقے استعمال کیے جائیں گے مثلاً علوم کی تعلیم ، عقاید کی تعلیم عام کریں گے تاکہ مفسد لوگ صراط مستقیم کی طرف آجائیں ان کی تمام تر ضروریات کو پورا کیا جائے گا تاکہ ان کے پاس فساد اور گناہ کا کوئی بہانہ نہ رہ جائے اگر وہ لوگ ان کاموں کے باوجود بھی دوسروں پر ظلم کریں گے ان پر الہی قوانین جاری کیے جائیں گے امام جواد علیہ السلام پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں :
مہدی عج الہی قوانین کو جاری کریں گے

امام مہدی عج کی حکومت کی خصوصیات

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ امام زمانہ عج کی حکومت عالمی حکومت ہوگی کیونکہ وہ تمام بشریت کی آرزو ہے جو بھی اچھائیاں اس کی حکومت میں ہوں گی تمام عالم کے لیے ہوں گی اور یہ ایسی حقیقت ہے کہ جس

کی طرف روایات میں اشارہ کیا گیا ہے
 بہت سی روایات جن کا خلاصہ یہ ہے کہ مہدی عج زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح پر کردیں گے جس طرح
 وہ ظلم و ستم سے بھر چکی ہوگی
 اور اس دنیا سے مراد تمام عالم کائنات ہے
 پیغمبر اکرم ص ارشاد فرماتے ہیں کہ مہدی عج زمین کو میرے دشمنوں سے پاک کردیں گے اور وہ مشرق سے
 مغرب تک زمین کے حاکم ہوں گے
 امام باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ قائم ہمارے خاندان سے ہے اور وہ مشرق سے مغرب تک حاکم ہوگا
 اور خداوند متعال اس کے ہاتھوں سے اپنے دین کو تمام ادیان پر غلبہ دے گا
 امام زمانہ عج کی حکومت کا مرکز کوفہ ہوگا امام صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اس کی حکومت کا
 مرکز شہر کوفہ ہوگا اور مقام قضاوت مسجد کوفہ ہوگی

حکومت کی مدت حکومت

امام مہدی عج اتنی ہونا چاہیے کہ پورے عالم میں تبدیلی آجائے اور دنیا کے کونے کونے میں عدالت قائم ہو جائے
 اور یہ صرف چند سالوں میں پورا نہیں ہوتا لیکن ممکن ہے کہ حضرت غیبی مدد اور ربہر الہی ہونے کے ناطے پر
 اور اچھے اصحاب کی وجہ سے بہت کم مدت میں اپنی ذمہ داری انجام دیں گے بہت زیادہ روایات اس موضوع
 کی طرف بیان ہوئی ہیں کہ جن میں سے بعض میں حضرت کی حکومت کی مدت پانچ سال ، سات سال
 اور بعض دوسری روایات میں ۸، ۹، ۱۰ سال اور کچھ روایات میں ۴۰ سال بھی بیان ہوئی ہے
 البتہ علماء شیعہ نے ۷ سال سال کی روایت لی ہے کیونکہ ان کی تعداد زیادہ ہے
 بعض نے کہا ہے کہ امام مہدی عج کی حکومت کی مدت ۷ سال ہے لیکن ہر سال ۱۰ سال کے برابر ہوگا امام صادق
 علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ
 امام مہدی عج ۷ سال حکومت کریں گے لیکن تمہارے ۷۰ سال کے برابر ہے

عالمی حکومت میں امام مہدی عج کا رویہ

جب امام مہدی عج حکومت کی باگ ڈور سنبھالیں گے تو ایک خاص طرز عمل کے ذریعے حکومت کو چلائیں گے
 معصومین کی روایات میں وارد ہوا ہے کہ
 ان کا طرز عمل پیغمبر اکرم ص اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح ہوگا جس طرح پیغمبر اکرم ص نے جہالت کے
 ساتھ مقابلہ کیا اور اسلام کو فتح اور کامرانی سے ہمکنار کیا امام مہدی عج بھی جہالت سے مقابلہ کریں گے
 ایسی جہالت جو اس قدیم جہالت سے دردناک ہوگی

امام کے جہاد کا طرز عمل

امام مہدی عج کفر و شرک کی بنیادیں ختم کر دیں گے اور تمام دنیا کو اسلام کی دعوت دیں گے روایات میں وارد ہوا ہے کہ حضرت مہدی عج تورات اور انجیل واقعی کو غار انطاکیہ سے بارہ نکالیں گے اور ان کے وسیلہ سے یہودیوں اور عیسائیوں کے ساتھ مناظرہ کریں گے ان میں سے بہت سے مسلمان ہوجائیں گے اور انبیاء کی نشانیاں جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا ، حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی اور پیغمبر کی زرہ اور تلوار کو ساتھ لائیں گے اور جو لوگ اس کے باوجود اسلام قبول نہیں کریں گے اور اسلام کی مخالفت کریں گے تو ان کے ساتھ جہاد کریں گے

امام مہدی عج کی قضاوت کا طرز عمل

امام مہدی عج اپنے جد امجد حضرت علی علیہ السلام کی سیرت پر عمل کریں گے اور حق کو اس کے مالک کے پاس لوٹا کر رہیں گے اور روایات میں وارد ہوا ہے کہ قضاوت میں حضرت سلیمان اور حضرت داود علیہما السلام کے طرز پر عمل کریں گے امام صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جب قائم آل محمد قیام کریں گے حضرت داود اور حضرت سلیمان کے رویہ پر عمل کریں گے

امام مہدی عج کا ذاتی رویہ

امام زمانہ عج کی نظر میں حکومت ایک وسیلہ ہوگی لوگوں کی خدمت کرنے کا اور ان کو کمال تک پہنچانے کا اور جب بھی امام برحق کرسی عدالت پر بیٹھتے ہیں تو باوجود اس کے کہ تمام اموال و خزانے ان کے پاس ہوتے ہیں لیکن پھر بھی کم پر اکتفاء کرتے ہیں امام علی علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں امام مہدی اگرچہ اسلامی معاشرہ کے حاکم و رہبر ہوں گے لیکن رعیت کی طرح سفر کریں گے اور ان کی طرح لباس پہنیں گے اور ان کی طرح سواری استعمال کریں گے امام صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ ان قائمنا اذا قام لبس لباس علی و سار بسیرتہ جب ہمارے قائم قیام کریں گے تو لباس علی علیہ السلام کی طرح لباس پہنیں گے اور ان کی سیرت پر چلیں گے

امام مہدی عج کے انصار اور اصحاب کی خصوصیات

زہد اور تقویٰ

حکومت میں کام کرنے والوں کا متقی اور پرہیزگار ہونا ضروری ہے ورنہ حکومت ظلم و ستم کے روبرو ہوجائے گی اور حکومت چلانے والے اگر صالح اور پرہیزگار ہوں تو معاشرہ ترقی کرے گا امام زمانہ عج کے وزیر اعظم حضرت

عیسی علیہ السلام ہوں گے جن کا شمار اولوالعزم پیغمبروں میں ہوتا ہے حضرت عیسی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

بعثت وزیرا ولم ابعث امیرا

میں وزیر مبعوث ہوا ہوں نہ امیر

امام صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ: جب قائم آل محمد قیام کریں گے تو ۲۷ افراد بشت کعبہ سے

ظاہر ہوں گے اور ان میں ۲۵ افراد حضرت موسی علیہ السلام کی قوم میں سے ہوں گے

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ

اولئک ہم خیر البریہ وہ میری امت کے بہترین افراد میں سے ہوں گے

امام علی علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ

فبابی وامی من عدة قليلة اسمائهم فی الارض مجهولة

میرے ماں باپ قربان ہوں اس چھوٹے سے گروہ پر جن کو زمین میں کوئی نہیں جانتا

جو لوگ امام کے خاص وزراء اور کمانڈر ہوں گے وہ بہت ہی متقی اور پرہیزگار ہوں گے

امام صادق علیہ السلام امام زمانہ عجل کے اصحاب کے بارے میں فرماتے ہیں کہ :

وہ لوگ شب زندہ دار انسان ہیں جو راتوں کو قیام کی حالت میں عبادت کرتے ہیں پاکیزہ، نفیس اور دن کے دلاور

شیر ہیں اور خوف الہی سے ایک خاص کیفیت پیدا کرچکے ہیں خداوند متعال ان کے ذریعے امام برحق کی مدد

کریں گے ان کے دل محکم اور مضبوط ہوں گے ان میں سے ہر ایک چالیس آدمی کی قوت کا مالک ہوگا اور کافر

اور منافق کے علاوہ کسی کو قتل نہیں کریں گے

اطاعت امام

امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں ظہور سے دوراتیں پہلے آپ کا نزدیک ترین خادم حضرت کے دیدار کو جائے گا

اور آپ سے پوچھے گا کہ آپ یہاں کتنے لوگ ہیں؟ کہیں گے چالیس آدمی تو وہ کہے گا تمہار کیا حال ہوگا جب تم

اپنے پیشوا کو دیکھو گے جواب دیں گے اگر وہ پہاڑوں پر زندگی کریں تو ہم ان کے ساتھ ہوں گے اور اسی طرح زندگی

گزاریں گے

امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ

حضرت کے انصار اپنے ہاتھوں کو حضرت امام کی سواری کی زین میں ڈال کر برکت کے لیے کھینچیں گے

اور حضرت کے حلقہ بگوش ہوں گے اور اپنے جسم و جان کو ان کی سپر بنالیں گے اور آپ جو ان سے چاہیں گے وہ

کریں گے

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں خداوند جل جلالہ حضرت مہدی کے لیے گوشہ و کنار سے اہل بدر

کی تعداد میں لوگوں کو ان کے ارد گرد جمع کر دے گا اور وہ لوگ حضرت کی فرمانبرداری کرنے میں حد سے زیادہ

کوشاں ہوں گے

امام صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت مہدی رکن و مقام کے درمیان کھڑے ہوں گے اور فریاد کریں

گے اے میرے مخصوص اصحاب اور چنے ہوئے اے وہ جن کو میرے ظہور سے پہلے خدا نے ذخیرہ کیا ہوا ہے شوق

ورغبت کے ساتھ میرے پاس آؤ

امام کا آواز دینا ہی ہوگا کہ یہ آواز شرق و غرب میں پہنچے گی درحالانکہ بعض ان میں سے محراب عبادت میں ہوں گے اور بعض بستر پر آرام کر رہے ہوں، امام کی آواز سنتے ہی آنکھ جھپکنے میں پہنچ جائیں گے امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ حضرت قائم اوران کے ناصر و مددگار نجف میں مستقر ہیں اور اسی طرح ثابت قدم کہ گویا پرندہ ان کے سر پر سایہ افکن ہے

طاقتور اور جوان

حضرت امیر المومنین علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت مہدی کے ناصر سارے کے سارے جوان ہیں اوران میں سے کوئی ضعیف اور سن رسیدہ نہیں ہے جز بہت کم افراد کے جو آنکھوں میں سرمہ یا غذا میں نمک کے مانند ہیں امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی طاقت مہدی موعود اور ان کے ناصروں کو قدرت کے برابر نہیں ہوگی اور ہر ایک آدمی کی قوت چالیس مرد کے برابر ہوگی اور ان کے پاس لوہے سے زیادہ ہموار دل ہے اور جب پہاڑوں سے گذریں گے تو چٹان لرز اٹھیں اور خداوند متعال کی رضا اور خوشنودی کے حصول تک وہ تلوار چلاتے رہیں گے

امام باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جب ہمارے مہدی تشریف لائیں گے تو ہر شیعہ کی جرات اور شجاعت، شیر سے زیادہ ہوگی۔۔ اور ہمارے دشمنوں کو پاؤں میں روندیں گے اور ہاتھ کھینچیں گے امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہمارا حکم (حضرت مہدی عجل کی حکومت) آتے ہی خداوند عالم ہمارے شیعوں کے دلوں سے خوف مٹا دے گا اور ان کے دشمنوں کے دلوں میں ڈال دے گا اس وقت ہمارا ہر شیعہ شیر کی طرح دلیر ہوگا۔۔۔

اسی طرح فرماتے ہیں کہ امام مہدی عجل کے چاہنے والے وہ لوگ ہیں جن کے دل فولاد کے مانند مضبوط ہیں اور کبھی ان دلوں پر ذات الہی کی راہ میں شک و شبہ نہیں آئے گا وہ لوگ پتھر سے زیادہ سخت اور محکم ہیں اگر انہیں حکم دیا جائے کہ پہاڑوں کو ان کی جگہ سے ہٹادیں تو باسانی اور تیزی سے ایسا کر دیں گے اسی طرح شہروں کی تباہی کا حکم دیا جائے گا تو فوارا ویران کر دیں گے ان کے عمل میں اتنی پختگی ہوگی جیسے عقاب گھوڑوں پر سوار ہو

پسندیدہ سپاہی

امام باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت مہدی کے ناصروں کو دیکھ رہا ہوں کہ پوری کائنات کو احاطہ کیے ہوئے ہیں اور دنیا کی کوئی چیز نہیں ہے جو ان کی مطیع اور فرمانبردار نہ ہو زمین کے درندے اور شکاری پرندے بھی ان کی خوشنودی کے خواہاں ہوں گے وہ لوگ اتنی محبوبیت رکھتے ہوں گے کہ ایک زمین دوسری زمین پر فخر و مباحات کرے گی اور وہ زمین کہے گی کہ آج حضرت مہدی عجل کے چاہنے والے نے مجھ پر قدم رکھا ہے

شہادت کے مشتاق

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت مہدی کی خصوصیات میں سے ایک یہ ہے کہ وہ لوگ خدا کا خوف اور شہادت کی تمنا رکھتے ہوں گے اور ان کی خواہش یہ ہے کہ راہ خدا میں قتل ہو جائیں اور ان کا نعرہ حسین کے کون کا بدلہ لینا ہے جب وہ چلیں گے تو ایک ماہ کے فاصلے سے دشمنوں کے دلوں میں خوف بیٹھ جائے گا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ امام مہدی عجل کے ساتھی میدان جنگ میں آنحضرت کے اطراف میں چکر لگا رہے ہوں گے اور اپنی جان سے ان کی حفاظت کریں گے
نیز فرمایا: وہ آرزو کریں گے کہ راہ خدا میں شہادت پر فائز ہوں

صابر اور بردبار

امام علی علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ وہ ایسا گروہ ہے جو صبر و بردباری کی خاطر خداوند عالم پر احسان نہیں سمجھتے وہ جان کا نذرانہ دے کر بھی اپنے آپ پر فخر نہیں کریں گے